ممنوعات شرعیہ

معلومات کے لئے ! اجتناب کے لئے

تالیف

الشیخ محمد بن صالح المنجد

ترجمانی

مشتاق احمد کریمی

مراجعہ ونظر ثانی

دفتر تعاون برائے دعوت وتوعیۃ الجالیات ربوہ

طباعت واشاعت

دفتر تعاون برائے دعوت وتوعیۃ الجالیات ربوہ، ریاض

مملکت سعودی عرب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ،أَمَّا بَعْدُ:

احکام شرعیہ کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ ''مامورات'' کہلاتا ہے، جس میں کچھ کاموں کو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دوسرا حصہ ''منہیات'' کہلاتا ہے جس میں کچھ باتوں کے کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ جس طرح شریعت میں ''مامورات'' کی اہمیت ہے، اس سے کہیں بڑھ کر ''منہیات'' کی اہمیت ہے، کیونکہ آدمی اگر صرف منہیات سے بچتا رہے تو اسے اس کا ثواب ملتا ہے، جبکہ مامورات میں اس صورت میں ثواب کا حقدار ہوتا ہے، جب وہ اسے عملاً کرلے، اس کو کئے بغیر وہ ثواب کا مستحق نہیں ہوتا۔ نیز مامورات میں استطاعت کی قید ہے، یعنی استطاعت وبساط بھران کاموں کو کرتے جاؤ، مگر منہیات میں استطاعت کی کوئی قید نہیں۔ یہاں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ اپنی استطاعت وبساط بھران کاموں سے اجتناب کرو، بلکہ صرف ''اجتناب کرو'' کا حکم دیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

﴿فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوْهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ﴾ (بخاری:۶۸۵۸، باب الاقتداء بسنن رسول ﷺ، مسلم:۱۳۳۷)

''جب میں تمہیں کسی بات سے منع کروں تو اس سے رک جاؤ اور جب میں تم کو کسی بات کا حکم کروں تو اپنی استطاعت بھر اس پر عمل کرو''۔

میرے پیارے بھائی! اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ منہیات کے جاننے اور اس سے اجتناب کرنے کی کتنی اہمیت ہے؟

زیرنظر کتابچہ عالمِ اسلام کے مشہور اسکالر اور عالم دین شیخ محمد صالح المنجد کے پمفلٹ ﴿التنبیهات الجلیة علی کثیر من المنهیات الشرعیة، للعلم؟ للحذر!﴾ کا اردو ایڈیشن ہے۔ موصوف نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ قرآن مجید اور ذخیرہ احادیث کی ورق گردانی کر کے **''ممنوعات شرعیہ''** کو فقہی ابواب کی ترتیب پر اس کتابچہ میں جمع کرنے کی کوشش کی ہے اور اس امر کا خاص طور سے التزام کیا ہے کہ صرف قرآن مجید اور صحیح احادیث ہی سے یہ منہیات ماخوذ ہوں، ضعیف وموضوع حدیث کا بالکل سہارا نہیں لیا ہے، کیونکہ موضوع حدیث تو بالاتفاق حجت کے قابل نہیں اور رہا معاملہ ضعیف حدیث کا، تو یہ بھی محققین کی رائے کے مطابق احکام میں تو قابل حجت ہے ہی نہیں، البتہ فضائل میں بھی لائق احتجاج نہیں۔

اس موضوع کی اہمیت، کتابچہ کی افادیت اور اپنے مسلمان بھائیوں کی

نصیحت وخیرخواہی کے مکتب تعاونی برائے دعوت وارشاد ربوہ، الریاض نے اس کی طباعت کا بیڑا اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ناشر کی اس معمولی کوشش کو اپنی خالص رضا کا ذریعہ بنائے، تمام مسلمانوں کو اس سے نفع پہنچائے اور ممنوعات ومنہیات سے مکمل اجتناب کی توفیق عطا فرمائے، آمین ثم آمین۔

وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۔

مقدمہ مولف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أجْمَعِيْنَ، وَبَعْدُ:

میرا ایک رسالہ بنام ﴿ مُحَرَّمَاتٌ اسْتَهَانَ بِهَا النَّاسُ ﴾ (چند حرام امور جنہیں لوگوں نے معمولی سمجھ لیا) شائع ہوا تھا، جس میں بعض متنوع شرعی خلاف ورزیوں پر تنبیہ کی گئی تھی اور جس میں شرکیات سے لیکر کبیرہ وصغیرہ گناہوں کو کتاب وسنت کے دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا تھا اور اس میں یہ بھی بیان کیا گیا تھا کہ ان گناہوں میں لوگوں کے مبتلا ہونے کے حقیقی اسباب ووجوہ کیا ہیں اور اس رسالہ کو عوام وخواص میں بڑی پزیرائی حاصل ہوئی تھی۔

چونکہ محرمات (حرام کاموں) کا دائرہ نہایت وسیع ہے، نیز اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے کلام میں جو منہیات وارد ہوئی ہیں وہ بھی بہت زیادہ ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر مسلمان پر ان ممنوع ومنہی باتوں کو جاننا، ان سے واقفیت حاصل کرنا زیادہ اہمیت کا حامل ہے، تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے غیظ وغضب اور اس کی ناراضگی کے اسباب سے بچ سکے اور اپنی دنیا وآخرت بگاڑنے والی چیزوں سے اجتناب کر سکے۔

انہی وجوہ کی بنا پر میں نے ﴿ الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ ﴾ (دین خیرخواہی کا نام

ہے) کے فرمان رسول ﷺ کی تعمیل کے داعیہ کے تحت تمام ممنوعات ومنہیات کواس پمفلٹ میں جمع کرنے کی حتیٰ الامکان کوشش کی ہے۔شاید اللہ تعالیٰ اس سے مجھے اور میرے مسلمان بھائیوں کو فائدہ پہنچائے۔اس کتابچہ میں قرآن مجید اور صرف احادیث صحیحہ سے جہاں تک ممکن ہوسکا ہے، سارے منہیات کو بعض فقہی ابواب کی ترتیب پر جمع کیا گیا ہے، احادیث کی صحت میں زیادہ تر علامہ محمد ناصرالدین البانی حفظہ اللہ کی تحقیق پر اعتماد کیا ہے۔قرآن وحدیث کی پوری عبارت نقل کرنے کی بجائے صرف شاہد پر اکتفا کیا گیا ہے، اس طرح اس کتاب کے سارے مسائل قرآن وحدیث کے نفس نص سے ماخوذ ہیں جن میں عام طور پر نہی کے کلمات یا اس پر دلالت کرنے والے الفاظ وارد ہوئے ہیں، یا پھر ''لاء نہی کا صیغہ'' وغیرہ۔ساتھ ہی مشکل وغریب الفاظ کی شرح اور کہیں کہیں نہی کی علت بھی بیان کردی گئی ہے۔

اس طرح یہ پمفلٹ آپ کے ہاتھوں میں ہے، اللہ تعالیٰ سے دست بستہ دعا ہے کہ وہ ہمیں ہرقسم کے چھوٹے بڑے گناہ اور ظاہری وباطنی فواحش ومنکرات سے بچائے اوران گناہوں سے ہماری توبہ قبول فرمائے، آمیــــن ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ـ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أجْمَعِيْنَ ـ

محمد صالح المنجد

قرآن وحدیث میں وارد چند منہیات

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں بہت ساری باتوں سے اس وجہ سے منع فرمایا ہے، کیونکہ ان باتوں سے اجتناب میں ہمارے عظیم مفادات اور بڑے بڑے مصالح وابستہ ہیں، نیز ان سے دور رہنے میں ہمارے لئے بہت سارے مفاسد اور بڑی بڑی برائیوں کا دفاع ممکن ہے۔ان ممنوع باتوں میں کچھ تو بالکل حرام ہیں اور کچھ مکروہ ہیں۔اور ہر مسلمان کو ان تمام باتوں سے اجتناب کرنا چاہئے، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

﴿ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ ﴾ (بخاری)

''میں نے تم کو جن باتوں سے منع کیا ہے ان سے اجتناب کرو''۔

ایک پکا سچا مسلمان اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تمام منع کردہ باتوں سے دور رہنے کا حریص ہوتا ہے، وہ اس میں تفریق نہیں کرتا کہ یہ کام حرام کے قبیل سے ہے یا مکروہ کے۔ نیز وہ کمزور ایمان والے لوگوں کی طرح نہیں ہوتا جو مکروہ باتوں سے دور رہنے کی پرواہ نہیں کرتے، جبکہ یہ واقعہ ومشاہدہ ہے کہ مکروہ باتوں میں تساہل برتتے برتتے آدمی حرام کاموں کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے اور یہ حرام کے مقابلہ میں چہار دیواری کی مانند ہیں، جو آدمی اس چہار دیواری کے قریب چرنے لگے گا، عنقریب وہ وہاں بھی چرنا شروع کردے گا جو اللہ

تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام کیا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مکروہ باتوں سے اجتناب کرنے میں ایک مسلمان کو ثواب ملتا ہے، بشرطیکہ اس نے اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کی خاطر مکروہ کو ترک کیا ہو۔ اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ ''نہی حرمت'' اور ''نہی کراہت'' کے مابین اس لحاظ واعتبار سے کوئی فرق نہیں، جبکہ دونوں کے درمیان فرق وتمیز کے لئے وسیع علم کی ضرورت ہے۔

مزید براں اکثر منہیات حرام کے قبیل سے ہیں، مکروہ کے قبیل سے نہیں۔ معلوم ہوا کہ منہیات سے دور رہنے کی نسبت سے مکروہ وحرام میں کوئی زیادہ فرق نہیں۔

اب ہم کچھ منہیات شرعیہ اپنے قارئین کی نذر کر رہے ہیں:

۱۔ عقائد سے متعلق منہیات

۱۔ شرک اپنی تمام قسموں اور شکلوں کے ساتھ منع ہے، خواہ شرک اکبر ہو یا اصغر، ظاہری ہو یا پوشیدہ۔

۲۔ کاہنوں، نجومیوں، جوتشیوں، اور گم شدہ چیزوں کا پتہ بتانے والوں کے پاس جانا اور ان کی باتوں کو سچ ماننا منع ہے۔

۳۔ غیر اللہ کے لئے جانور ذبح کرنا منع ہے۔ غیر اللہ میں اولیاء وانبیاء،

ملائکہ وفرشتے، جن ودیو اور خواجہ وبابا کے نام پر ذبح کرنا سب داخل ہیں۔

۴۔ بلاعلم وتحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف کوئی بات منسوب کر کے بولنا منع ہے۔ مثلاً ''اللہ تعالیٰ یا نبی کریم ﷺ نے یہ فرمایا'' وغیرہ۔

۵۔ تعویذ لٹکانا منع ہے۔ اس میں نظر بد سے بچاؤ کے لئے جو کوڑی، سیپی، گھونگھا، کڑا، یا کسی تکلیف سے بچاؤ کے لئے پیتل، لوہا، مقناطیس وغیرہ جو لٹکائے یا باندھے جاتے ہیں، سب داخل ہیں۔

۶۔ ''تولہ'' (عملِ حب ونفرت) یعنی وہ عمل اور افسوں جو دو شخصوں (خاص طور سے میاں و بیوی) کے مابین نفرت یا محبت پیدا کرنے کے لئے کیا جاتا ہے، منع ہے۔

۷۔ ہر قسم کا جادو، کہانت (غیب کی پیشین گوئی کرنا) اور عرافت (گم شدہ چیزوں کا پتہ بتانا) وغیرہ منع ہے۔

۸۔ انسان کی زندگی میں یا زمانہ کے حوادث میں ستاروں، نچھتروں اور برجوں کی تاثیر کا عقیدہ رکھنا منع ہے۔ اسی طرح کسی بھی چیز میں ایسے نفع یا نقصان کا اعتقاد رکھنا جو اللہ تعالیٰ نے اس میں پیدا نہیں کیا ہے، منع ہے۔

۹۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سلسلہ میں غور وفکر کرنا منع ہے، کیونکہ غور وفکر کی دعوت صرف مخلوقات وکائنات کے سلسلہ میں دی گئی ہے۔

۱۰۔ایک مسلمان کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسنِ ظن لے کر مرنا چاہئے ، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدظنی لے کر مرنا منع ہے۔

۱۱۔کسی بھی اہلِ اسلام پر جہنمی ہونے کا حکم لگانا منع ہے، نیز بلا کسی شرعی حجت و دلیل کے کسی مسلمان بھائی پر کفر کا فتویٰ لگانا منع ہے۔

۱۲۔اللہ تعالیٰ کے چہرہ کا واسطہ دے کر کسی بھی دنیوی چیز کو مانگنا منع ہے، نیز جو اللہ تعالیٰ یا اس کی ذات کا واسطہ دے کر مانگے ،اس کو نہ دینا منع ہے، بلکہ اس کو اللہ تعالیٰ کے حق کی تعظیم کے طور پر دینا چاہئے ، بشرطیکہ وہ سوال کسی گناہ کا نہ ہو۔

۱۳۔ زمانہ کو برا بھلا کہنا منع ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ کو گردش دے رہا ہے۔

۱۴۔کسی بھی معاملہ میں بدفالی لینا منع ہے، البتہ نیک فال لینا جائز ودرست ہے۔

۱۵۔مشرکین کے ملکوں کا سفر اور کافروں کے ساتھ رہن سہن منع ہے، نیز مسلمانوں کو چھوڑ کر اللہ کے دشمن کافروں سے دوستی کرنا، کافروں کو رازدار بنانا اور ان سے مشورہ لینا اور ان سے قریبی دوستانہ تعلقات رکھنا منع ہے۔

۱۶۔کسی بھی عمل کو باطل کرنا منع ہے، اس کی کئی صورت ہوسکتی ہے، مثلاً ریا کاری وشہرت طلبی کے ذریعہ باطل کرنا، یا احسان جتلا کر باطل کرنا، یا کسی کام کو کرتے وقت بیچ میں چھوڑ کر باطل کرنا۔

۱۷۔ دنیا کے کسی بھی حصہ کا عبادت کی غرض سے سفر کرنا منع ہے، ہاں! صرف تین مسجدوں کا سفر عبادت کی غرض سے جائز ہے: ایک مسجد حرام مکہ مکرمہ کی طرف، دوسری نبی کریم ﷺ کی مسجد مدینہ طیبہ کی طرف اور تیسری مسجد اقصیٰ کی طرف جو فلسطین میں ہے۔

۱۸۔ قبر پر عمارت بنوانا اور اس کے بازو میں، یا خود قبر پر مسجد بنانا منع ہے۔

۱۹۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برا بھلا کہنا، ان کو گالی دینا اور ان کے آپس کے جو حوادث اور فتنے واقع ہوئے ہیں، ان کے بارے میں بحث وتحقیق کرنا منع ہے۔

۲۰۔ مسئلہ تقدیر پر غور وفکر اور بحث وتمحیص کرنا منع ہے۔

۲۱۔ بلا علم وتحقیق قرآن کے بارے میں بحث کرنا اور اس میں ایک دوسرے سے جدال ومباحثہ کرنا منع ہے، نیز جو لوگ باطل طریقہ پر قرآن کے بارے میں بحث وجدال کرتے ہیں، ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا منع ہے۔

۲۲۔ تقدیر کے منکرین اور ان جیسے بدعتی لوگوں کے بیماروں کی عیادت کرنا، نیز ان کے جنازہ میں شریک ہونا منع ہے۔

۲۳۔ کفار ومشرکین کے معبودوں کو برا بھلا کہنا منع ہے، کیونکہ وہ بھی بدلہ میں اللہ تعالیٰ کو برا بھلا کہنے لگیں گے۔

۲۴۔ صراطِ مستقیم کے علاوہ دوسرے راستوں کی پیروی کرنا یا دین میں

تفرقہ بازی کرنا منع ہے۔

۲۵۔ اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑانا منع ہے۔

۲۶۔ اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرنا یا سمجھنا، یا حلال کردہ چیزوں کو حرام کرنا یا سمجھنا منع ہے۔

۲۷۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی چیز یا انسان کے آگے بحالت رکوع جھکنا، یا سجدہ کرنا منع ہے۔

۲۸۔ منافقین اور فاسقین کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا اور ان کے ساتھ تعلقات ومیل جول رکھنا منع ہے۔

۲۹۔ جماعت سے الگ ہونا منع ہے، اور ''جماعت'' سے مراد وہ لوگ ہیں جو حق پر ہیں خواہ تنہا ایک آدمی ہی کیوں نہ ہو۔

۳۰۔ یہود ونصاریٰ اور مجوس وکفار کی مشابہت اختیار کرنا منع ہے۔

۳۱۔ کافروں کو سلام میں پہل کرنا منع ہے، اگر وہ سلام دے تو ''وعلیکم'' کہنا چاہئے۔

۳۲۔ ان تمام امور میں اہلِ کتاب کی تصدیق یا تکذیب کرنا منع ہے، جن کے صحیح یا باطل ہونے کا ہمارے پاس قطعی علم نہ ہو، نیز اہلِ کتاب سے کسی بھی دینی معاملہ میں فتویٰ لینا منع ہے، خواہ ذاتی فائدہ اور طلب علم کے لئے ہی کیوں نہ ہو۔

۳۳۔ اولاد کی قسم کھانا، یا باپ کی قسم کھانا، اسی طرح امانت داری کی قسم

کھانا منع ہے۔

۳۴۔ ''طاغوت'' (اللہ کے علاوہ جس کا حکم مانا جائے) کی قسم کھانا، اسی طرح اللہ کے باطل شریکوں کی قسم کھانا منع ہے۔

۳۵۔ ''جو آپ چاہیں اور اللہ چاہے'' جیسے الفاظ کہنا منع ہے، کیونکہ اس میں غیر اللہ کو اللہ کے برابر درجہ دینا ثابت ہوتا ہے، اس کے بجائے یوں کہنا چاہئے: ''جو اللہ چاہے، اس کے بعد آپ چاہیں''۔

۳۶۔ کسی کو بھی مالک کہنا منع ہے، کیونکہ مالک صرف اللہ تعالیٰ ہوتا ہے، اس کے بجائے ''صاحب یا سر، یا باس'' کہنا چاہئے۔

۳۷۔ کسی کو بھی ''تم پر اللہ کی لعنت، یا اللہ کا غضب، یا جہنم کی آگ'' کہنا منع ہے، نیز یہ کہنا: ''تم دنیا میں ناکام و نامراد رہو'' منع ہے۔

۲۔ طہارت سے متعلق منہیات

۳۸۔ ٹھہرے ہوئے پانی میں جو بہتا نہ ہو، پیشاب کرنا منع ہے۔

۳۹۔ بیچ راستہ میں، یا سایہ کی جگہوں میں، یا پانی کے گھاٹ میں پیشاب پاخانہ کرنا منع ہے۔

۴۰۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ (کعبہ شریف) کو آگے یا پیچھے کرنا منع ہے، لیکن بعض اہلِ علم نے گھروں یا بند کمروں، یا کسی چیز کی آڑ میں

استقبال واستدبار کو جائز قرار دیا ہے۔

۴۱۔ سیدھے ہاتھ سے استنجا کرنا ، یا نجاست صاف کرنا منع ہے، نیز ہڈیوں سے استنجا کرنا منع ہے، کیونکہ یہ جنوں کی خوراک ہے۔ اسی طرح گوبر ولید سے استنجا کرنا منع ہے، کیونکہ یہ جنوں کے جانوروں کی خوراک ہے۔

۴۲۔ پیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے آلہ تناسل کو پکڑنا منع ہے، البتہ ضرورت کے وقت بائیں ہاتھ سے پکڑنا چاہئے۔

۴۳۔ جو آدمی پیشاب یا پاخانہ کررہا ہو، اسے سلام دینا منع ہے، اگر کوئی سلام دیدے تو اس حالت میں اس کا جواب دینا منع ہے۔

۴۴۔ نیند سے بیدار ہونے کے بعد ہاتھ دھلے بغیر پانی میں ہاتھ ڈالنا منع ہے۔

۳۔صلوٰۃ (نماز) سے متعلق منہیات

۴۵۔سورج طلوع وغروب کے وقت نیز کھڑی دوپہر کے وقت نفل صلوٰۃ پڑھنا منع ہے، کیونکہ سورج طلوع وغروب کے وقت شیطان اپنے دونوں سینگوں کو کھڑا کردیتا ہے نیز کفار وستارہ پرست لوگ اس وقت سورج کو پوجتے ہیں۔

۴۶۔فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک ،اسی طرح عصر کے بعد سے سورج

غروب ہونے تک نفل نماز پڑھنا منع ہے، لیکن فرض نماز پڑھ سکتے ہیں، نیز یہ حکم ان نفلی نمازوں کے بارے میں ہے جن کا کوئی سبب نہ ہو، البتہ جس نماز کا سبب ہو، تو پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، مثلاً تحیۃ المسجد اور صلوٰۃ بعد طواف وغیرہ۔

۴۷۔ گھروں کو قبرستان بنانا منع ہے اور گھر کو قبرستان بنانے کا مطلب یہ ہے کہ اس میں نماز نہ پڑھی جائے۔

۴۸۔ فرض نماز کے بعد فوراً دعا واذکار پڑھے بغیر سنت یا کوئی دوسری نماز پڑھنا منع ہے، ہاں! اگر بات کر لے، یا وہاں سے ہٹ جائے تو جائز ہے۔

۴۹۔ فجر کی اذان کے بعد سنت فجر کو چھوڑ کر دوسری کوئی سنت پڑھنا منع ہے۔

۵۰۔ نماز میں امام سے پہلے رکوع وسجدہ، یا کوئی بھی رکن وعمل کرنا منع ہے۔

۵۱۔ تنہا صف کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔

۵۲۔ نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا، یا آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا منع ہے۔

۵۳۔ رکوع وسجدہ میں قرآن پڑھنا منع ہے، البتہ سجدہ میں قرآن کی کوئی دعا پڑھ لے تو جائز ہے۔

۵۴۔ ایک کپڑے میں نماز پڑھنا منع ہے، اگر اس سے اس کے دونوں کندھے نہ ڈھکیں اور کھلے رہ جائیں۔

۵۵۔ سخت بھوک لگی ہو اور کھانا سامنے تیار رکھا ہو تو اس حالت میں نماز پڑھنا منع ہے، اسی طرح زور کا پیشاب پاخانہ لگا ہو اور آدمی پیشاب پاخانہ، یا

ہوا خارج ہونے کو دفع کررہا ہو، تو ایسی حالت میں نماز پڑھنا منع ہے، کیونکہ ایسی حالت میں نماز میں خشوع وخضوع برقرار نہیں رہ سکتا۔

۵۶۔قبرستان یا غسل خانہ میں نماز پڑھنا منع ہے۔

۵۷۔ نماز میں کوّے کی طرح چونچ مارنا، لومڑی کی طرح اِدھر اُدھر دیکھنا، درندوں کی طرح ہاتھوں کو بچھانا، کتوں کی طرح پیروں کو بچھانا اور اونٹ کی مانند کسی ایک جگہ کو خاص کر لینا منع ہے۔

۵۸۔اونٹ کی باڑھ میں نماز پڑھنا منع ہے، کیونکہ اونٹ کی تخلیق شیطان سے ہوئی ہے۔

۵۹۔ دورانِ نماز زمین کو صاف کرنا منع ہے، اگر کنکریوں کو ہٹانا ناگزیر ہوجائے تو ایک بار جائز ہے۔

۶۰۔حالتِ نماز میں منہ کو ڈھانپنا منع ہے۔

۶۱۔نماز میں بہت اونچی آواز سے قرأت کرنا منع ہے، تاکہ دوسرے مومن بھائیوں کو تکلیف نہ ہو۔

۶۲۔دورانِ تہجد جب اونگھ آنے لگے تو اس وقت تہجد پڑھنا منع ہے، ایسی حالت میں سو جانا چاہیئے اور پھر دوبارہ اٹھنا چاہیئے۔ نیز پوری رات جاگنا منع ہے، خاص طور سے جب کہ یہ نفلاً ہو۔

۶۳۔حالتِ نماز میں جمائی لینا، انگڑائی لینا اور پھونک مارنا منع ہے۔

۶۴۔لوگوں کی گردنیں پھاند کر اگلی صف میں جانا منع ہے۔

۶۵۔نماز میں کپڑا سمیٹنا اور آستین چڑھانا منع ہے، نیز بالوں کو سنوارنا اور گرہ لگانا منع ہے۔

۶۶۔صحیح اور درست پڑھی ہوئی نماز کو دوہرانا منع ہے، لیکن وسوسہ والے آدمی کے لئے جائز ہے۔

۶۷۔صرف شک کی بنیاد پر نماز توڑ کر نکلنا منع ہے، یہاں تک کہ ریح کی آواز سن لے یا بدبو پالے۔

۶۸۔جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھنا منع ہے، نیز دورانِ خطبہ کنکریاں چھونا، عبث حرکت کرنا اور گفتگو کرنا منع ہے۔

۶۹۔دورانِ خطبہ ''احتباء'' یعنی دونوں رانوں کو پیٹ سے ضم کر کے کپڑا یا ہاتھوں سے باندھنا منع ہے۔

۷۰۔جب فرض نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو پھر کوئی بھی نماز پڑھنا منع ہے۔

۷۱۔بلاضرورت امام کا مقتدیوں سے اونچی جگہ پر کھڑا ہونا منع ہے۔

۷۲۔مصلی کے آگے سے گزرنا منع ہے، نیز مصلی کا کسی کو اپنے آگے سے یا اپنے اور سترہ کے درمیان سے گزرنے دینا منع ہے۔

۷۳۔حالتِ نماز میں بوقت ضرورت قبلہ رخ، یا دائیں جانب تھوکنا منع

ہے، اگر تھوکنا ناگزیر ہوتو بائیں جانب یا بائیں پیر کے نیچے تھوکنا چاہئے۔

۷۴۔ مصلی کا اپنے دائیں یا بائیں جانب جوتوں کو رکھنا منع ہے، بلکہ اپنے دونوں پیر کے درمیان رکھے تاکہ دوسرے مصلی کو تکلیف نہ ہو۔

۷۵۔ نمازِ عشاء سے قبل سونا منع ہے، تاکہ نماز فوت نہ ہو، نیز عشاء کے بعد بلا کسی شرعی مصلحت کے گفتگو اور گپ شپ کرنا، یا رات جاگنا منع ہے۔

۷۶۔ اگر امام مقرر ہوتو دوسرے آدمی کو اس کے ہوتے ہوئے اس کی اجازت کے بغیر امامت کرنا منع ہے۔

۷۷۔ مہمان کا میزبان کی امامت کرنا منع ہے، اگر میزبان اسے امامت کے لئے کہے یا اجازت دے تو پھر درست ہے۔

۷۸۔ اگر کسی شرعی سبب کی بنیاد پر لوگ امام سے ناراض ہوں، تو اسے لوگوں کی زبردستی امامت کرنا منع ہے۔

۴۔ مسجدوں سے متعلق منہیات

۷۹۔ مسجدوں میں خرید وفروخت اور گم شدہ چیزوں کا اعلان کرنا منع ہے۔

۸۰۔ مسجدوں کو گزرنے کے لئے راستہ بنالینا منع ہے، ہاں! صرف ذکر اور نماز کے لئے جائز ہے۔

۸۱۔ مسجدوں میں حدود قائم کرنا منع ہے، مثلاً چور کا ہاتھ کاٹنا، زانی کو

کوڑے لگوانا وغیرہ۔

۸۲۔مسجد جاتے ہوئے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے تشبیک کرنا منع ہے، کیونکہ ایسی حالت میں حکماً وہ نماز کی حالت میں ہوتا ہے۔

۸۳۔اذان ہو جانے کے بعد نماز پڑھے بغیر مسجد سے نکلنا منع ہے۔

۸۴۔مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے بغیر بیٹھنا منع ہے۔

۸۵۔نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد جماعت پکڑنے کے لئے دوڑنا، یا تیز چلنا منع ہے، بلکہ پورے سکون و وقار کے ساتھ آنا چاہئے۔

۸۶۔کھمبوں کے درمیان صف لگانا منع ہے، ہاں! اگر جگہ نہ ملے تو جائز ہے۔

۸۷۔پیاز ولہسن، یا کوئی بھی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں آنا منع ہے۔

۸۸۔مسجد میں ایسی چیز لیکر آنا جس سے مسلمانوں کو ایذا پہنچے منع ہے۔

۸۹۔عورتوں کو مسجد جانے سے روکنا منع ہے، بشرطیکہ وہ شرعی پردہ اور اسلامی حدود کی پابندی کے ساتھ جائیں۔

۹۰۔عورت کو خوشبو لگا کر مسجد جانا منع ہے۔

۹۱۔حالت اعتکاف میں عورت سے مباشرت کرنا منع ہے۔

۹۲۔مسجدوں میں ایک دوسرے پر فخر و مباہات جتانا منع ہے۔

۹۳۔مسجدوں کی تزئین کاری، یا مختلف رنگوں میں ایسانقش ونگار کرنا جس سے مصلیوں کی توجہ نماز سے ہٹ جائے، منع ہے۔

۵۔میت اور جنازہ سے متعلق منہیات

۹۴۔قبروں پر عمارت بنانا، یا قبر اونچی بنانا منع ہے۔

۹۵۔قبروں پر بیٹھنا، قبروں کے درمیان جوتیوں کے ساتھ چلنا منع ہے۔

۹۶۔قبروں پر چراغاں وروشنی کرنا (چراغ جلانا، بلب لگانا) منع ہے۔

۹۷۔قبروں پر لکھنا، یا کتبہ لگانا منع ہے۔

۹۸۔قبروں کو کھود کر مردے نکالنا منع ہے۔

۹۹۔قبروں کو مسجد بنانا، یا قبر کو سامنے کر کے نماز پڑھنا منع ہے، ہاں! قبرستان میں نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۰۔کسی بھی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا منع ہے، البتہ عورت اپنے شوہر پر چار مہینے دس دن تک سوگ منائے گی۔

۱۰۱۔جس عورت کا شوہر مر جائے اسے خوشبو لگانا، سرمہ لگانا، مہندی لگانا، زینت کرنا، زیورات پہننا اور رنگین وبھڑک دار لباس پہننا منع ہے۔

۱۰۲۔میت پر نوحہ خوانی کرنا، ''اسعاذ'' یعنی دوسری عورت کا میت پر رونے میں مدد کرنا اور اس طرح مجلس عزا وبکاء اور نوحہ خوانی قائم کرنا منع ہے۔

۱۰۳۔ کرایہ پر دوسری عورتوں کو نوحہ خوانی کے لئے لانا، کپڑے پھاڑنا، بال نوچنا، رخسار نوچنا، سینہ پیٹنا وغیرہ منع ہے۔

۱۰۴۔ اہلِ جاہلیت کی طرح کسی کی موت کا اعلان کرنا منع ہے، البتہ صرف موت کی خبر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

۶۔صوم (روزہ) سے متعلق منہیات

۱۰۵۔ عید الفطر، عید الاضحیٰ اور عید الاضحیٰ کے بعد تین دن تک (ایام تشریق میں) روزہ رکھنا منع ہے، نیز شک کے دن روزہ رکھنا منع ہے۔

۱۰۶۔ جمعہ، یا ہفتہ، یا کسی بھی دن کی تخصیص کر کے روزہ رکھنا منع ہے۔

۱۰۷۔ ''صومِ دہر''، یعنی مسلسل روزہ رکھتے چلا جانا منع ہے۔

۱۰۸۔ رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ رکھ کر اس کا استقبال کرنا منع ہے، نیز شعبان کے نصف اخیر میں روزہ رکھنا منع ہے، بشرطیکہ ان تاریخوں میں کوئی معتاد روزہ نہ پڑتا ہو، اگر کوئی معتاد روزہ ہو، تو جائز ہے۔

۱۰۹۔ ''صومِ وصال''، یعنی افطار کئے بغیر کئی دنوں تک روزہ رکھنا منع ہے۔

۱۱۰۔ حاجیوں کے لئے عرفہ کے دن روزہ رکھنا منع ہے، لیکن اگر قربانی کی استطاعت نہ ہو اور حج تمتع کا روزہ عرفہ کے دن رکھ رہا ہو تو جائز ہے۔

۱۱۱۔ حالت روزہ میں کلی یا ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا منع ہے۔

۱۱۲۔ شادی شدہ عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا منع ہے، بشرطیکہ اس کا شوہر حضر میں ہو، سفر پر یا کہیں باہر نہ گیا ہو۔

۱۱۳۔ صائم (روزہ دار) کے لئے سحری کے کھانے کو ترک کرنا منع ہے، گرچہ ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو۔

۱۱۴۔ صائم کے لئے گالی گلوج بکنا، لڑائی جھگڑا کرنا، گندے الفاظ استعمال کرنا اور جھوٹ بولنا وغیرہ منع ہے۔

۷۔ حج وقربانی سے متعلق منہیات

۱۱۵۔ بلاکسی شرعی عذر کے حج میں تاخیر کرنا منع ہے۔

۱۱۶۔ حج میں فحش کلامی کرنا، فاسقانہ عمل کرنا اور لڑائی جھگڑا کرنا منع ہے۔

۱۱۷۔ مُحرم مرد کے لئے کرتا، پاجامہ، عمامہ، ٹوپی اور موزہ پہننا، اور مُحرم عورت کے لئے نقاب اور دستانہ پہننا منع ہے۔

۱۱۸۔ مُحرم مرد وعورت دونوں کے لئے حرم کے درختوں کو کاٹنا، اکھاڑنا یا درختوں سے پتے جھاڑنا منع ہے۔

۱۱۹۔ حرم کے اندر ہتھیار لے جانا، یا وہاں شکار کرنا، یا شکار کو بھگانا، گری پڑی چیز کو اٹھانا منع ہے، ہاں! اگر اعلان کرنے کے لئے اٹھائے تو جائز ہے۔

۱۲۰۔ جو مُحرم حالت احرام میں فوت ہو گیا ہو، اس کو خوشبو لگانا، اس کے

سر کو ڈھانپنا اور اس کے کپڑوں کو بدلنا منع ہے، اسے احرام کے کپڑوں ہی میں دفن کیا جائے گا، کیونکہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتے ہوئے اٹھے گا۔

۱۲۱۔ حاجی کو طوافِ وداع کئے بغیر مکہ سے روانہ ہونا منع ہے، لیکن حیض ونفاس والی عورت کے لئے رخصت ہے۔

۱۲۲۔ نماز عید سے قبل قربانی کرنا منع ہے۔

۱۲۳۔ عیب دار جانور کی قربانی کرنا منع ہے۔

۱۲۴۔ قصائی کو بطور اجرت قربانی کا گوشت یا چمڑا دینا منع ہے۔

۱۲۵۔ جو آدمی قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، اس کے لئے ذوالحجہ کا چاند نکلنے کے بعد بال کاٹنا، ناخن تراشنا، یا بدن کے چمڑے کو ادھیڑنا منع ہے، یہاں تک کہ قربانی کر لے۔

۸۔ خرید وفروخت اور کمائی سے متعلق منہیات

۱۲۶۔ سود لینا، یا دینا، یا سودی لین دین میں کسی بھی قسم کا تعاون کرنا منع ہے، مثلاً گواہ بننا، یا لکھنا، یا قلم وکاغذ فراہم کرنا، یا جہاں سودی کاروبار ہوتا ہے وہاں نوکری کرنا جیسے بینک وغیرہ میں ملازمت کرنا وغیرہ۔

۱۲۷۔ وہ تمام خرید وفروخت منع ہے جس کی بنیاد دھوکہ دہی، یا ناپ تول میں کمی وبیشی ہو، یا جس کی مقدار، وزن اور تعداد معلوم نہ ہو۔

۱۲۸۔بکری کو گوشت کے عوض بیچنا منع ہے۔

۱۲۹۔زائد پانی بیچنا منع ہے۔

۱۳۰۔کتا، بلی، خون، شراب، سور، مورتی اور بت بیچنا منع ہے۔

۱۳۱۔کسی بھی جانور کی منی بیچنا جس سے بچہ پیدا ہوتا ہو، منع ہے۔

۱۳۲۔ کتے کی قیمت کھانا، نیز ہر اس چیز کی قیمت کھانا، یا اس کی تجارت کرنا جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے، منع ہے۔

۱۳۳۔ بیع نَجْش منع ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ آدمی سامان کی قیمت بڑھاتا جائے اور اس کے خریدنے کا ارادہ نہ ہو، تاکہ دوسرا آدمی دھوکہ کھا جائے اور زیادہ قیمت سے خریدے، ایسا اکثر نیلامی کے موقع پر ہوتا ہے۔

۱۳۴۔سامان کے عیب کو فروخت کرتے وقت چھپانا اور نہ بتانا منع ہے۔

۱۳۵۔ جمعہ کے دن اذان کے بعد جب امام خطبہ دینے لگے تو خرید و فروخت کرنا منع ہے۔

۱۳۶۔ایسی چیز کو بیچنا منع ہے جو آدمی کی ملکیت میں نہ ہو، یا جس پر وہ قادر نہ ہو، مثلاً دوسرے کا سامان بیچنا، یا فضا میں اڑتی چڑیا کو بیچنا۔

۱۳۷۔کسی ایسی چیز کو بیچنا منع ہے جو آدمی کے قبضہ میں نہ ہو، مثلاً گم شدہ سامان یا بھاگا ہوا جانور بیچنا۔

۱۳۸۔غلہ و اناج کو تولنے سے پہلے بیچنا منع ہے۔

۱۳۹۔سونا کو سونے سے،اور چاندی کو چاندی سے بیچنا منع ہے، ہاں!اگر ہاتھوں ہاتھ اور برابر وزن سے بیچے تو جائز ہے۔

۱۴۰۔ دوسرے کی خرید و فروخت پر خرید و فروخت کرنا، یا قیمت پر قیمت لگانا منع ہے۔

۱۴۱۔ درخت میں لگے پھل کو گٹھلی آنے اور ہر طرح کی آفت و بیماری سے محفوظ ہونے سے پہلے بیچنا منع ہے۔

۱۴۲۔ ناپ تول میں کمی کرنا منع ہے۔

۱۴۳۔کسی بھی چیز کو گوداموں میں ذخیرہ کر کے قیمتوں میں اضافہ کرنا اور بازار میں دستیاب نہ ہونے کے وقت من مانی قیمت وصول کرنا منع ہے۔

۱۴۴۔ جو لوگ باہر سے سامان بیچنے یا خریدنے آتے ہیں،ان سے بازار سے باہر ہی سامان خریدنا یا بیچنا منع ہے، تاکہ وہ بازار پہنچ کر صحیح قیمت و ریٹ معلوم کر سکیں ۔ ایسا نہ کرنے میں باہر سے آنے والوں اور بازار کے لوگوں دونوں کا فائدہ ہے۔

۱۴۵۔شہری کا دیہاتی کے لئے خرید و فروخت کرنا منع ہے،مثلاً دیہاتی کا شہر میں دلال ہو اور وہ اس کی طرف سے خرید و فروخت کرے، بلکہ دیہاتی کو اپنے حال پر چھوڑ دینا چاہئے،جس طرح چاہے اپنا سامان فروخت کرے۔

۱۴۶۔قربانی کے جانور کا چمڑا بیچنا اور اس کی قیمت خود کھانا منع ہے۔

۱۴۷۔ساجھے دار کو بتائے بغیر دوسرے سے اپنا حصہ بیچنا منع ہے۔

۱۴۸۔قرآن کو ذریعہ معاش بنانا اور قرآن سے دولت کمانا منع ہے۔مثلاً اجرت لے کر قرآن خوانی کرنا اور لوگوں سے اس کا معاوضہ لینا وغیرہ۔

۱۴۹۔یتیموں کا مال کھانا، یا اسے ہڑپ کر لینا منع ہے۔

۱۵۰۔قمار بازی اور جوابازی منع ہے۔

۱۵۱۔کسی کا مال، زمین و جائداد، یا کوئی سامان ہڑپ کرنا منع ہے۔

۱۵۲۔رشوت لینا اور دینا منع ہے۔

۱۵۳۔چوری کرنا منع ہے۔

۱۵۴۔غنیمت کے مال میں سے خفیہ طور پر کچھ لے لینا منع ہے۔

۱۵۵۔لوگوں کا مال لوٹنا یا چھیننا منع ہے۔

۱۵۶۔باطل طریقوں سے لوگوں کا مال کھانا منع ہے۔

۱۵۷۔ضائع کرنے کی غرض سے لوگوں سے مال لینا منع ہے۔

۱۵۸۔ادا نہ کرنے کی نیت سے قرض لینا منع ہے۔

۱۵۹۔لوگوں کو کم تول کر دینا منع ہے۔

۱۶۰۔گری پڑی چیز کو چھپانا اور غائب کرنا، یا اسے اٹھانا منع ہے، مگر اعلان کی غرض سے اٹھانا جائز ہے۔

۱۶۱۔دھوکہ کی ہر قسم خواہ اس کی جو بھی شکل ہو، سب منع ہے۔

۱۶۲۔کسی کا کوئی بھی سامان اس کی رضامندی کے بغیر لینا منع ہے۔
۱۶۳۔کسی کو مجبور کر کے، یا حیا کا ڈرامہ رچا کر کسی کا کوئی بھی سامان لینا منع ہے۔
۱۶۴۔سفارش کو ہتھیار بنا کر آدمی سے ہدیہ اینٹھنا منع ہے۔
۱۶۵۔ دولت جمع کرنے کی ہوس کہ جس سے آدمی کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بالکل ہٹ جائے، منع ہے۔

۹۔نکاح سے متعلق منہیات

۱۶۶۔ترکِ نکاح، تبتل (بے نکاح رہنا) اور جوگی پن منع ہے۔
۱۶۷۔خصی ہونا، یا خصیہ کوٹ دینا، یا نس بندی کرنا منع ہے۔
۱۶۸۔دو بہنوں کو نکاح کر کے ایک ساتھ جمع کرنا منع ہے۔
۱۶۹۔خالہ بھانجی، یا پھوپھی بھتیجی کو ایک ساتھ نکاح میں جمع کرنا منع ہے۔
۱۷۰۔باپ کی بیوی (سوتیلی ماں) سے نکاح کرنا منع ہے۔
۱۷۱۔مشرکہ عورت سے نکاح کرنا، یا مشرک و کافر مرد سے مسلمان عورت کا نکاح کرنا منع ہے۔
۱۷۲۔نکاحِ شغار منع ہے۔اس کی صورت یہ ہے کہ آدمی اپنی بہن یا بیٹی کا نکاح دوسرے سے اس شرط پر کرے کہ وہ آدمی اپنی بہن یا بیٹی کا نکاح اس سے

کر دے اور دونوں نکاحوں میں کوئی مہر نہ ہو۔ یہ عورت پر ظلم ہے۔

۱۷۳۔ نکاحِ متعہ منع ہے۔ یہ وقتی نکاح ہوتا ہے، جس میں متعینہ مدت کے لئے مرد وعورت آپس میں ایک ساتھ رہنے کا اتفاق کر لیتے ہیں مثلاً ایک ہفتہ، یا ایک مہینہ، یا ایک سال کے لئے ، اور مدت ختم ہونے کے بعد وہ نکاح کالعدم ہو جاتا ہے۔

۱۷۴۔ ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح پڑھانا منع ہے۔

۱۷۵۔ عورت کا دوسری عورت کا نکاح کرنا، یا خود اپنا نکاح کرنا منع ہے۔

۱۷۶۔ غیر کنواری عورت کا نکاح اس کی رائے معلوم کئے بغیر کرنا، نیز کنواری لڑکی کا نکاح اس سے اجازت لئے بغیر کرنا منع ہے۔

۱۷۷۔ دوسرے کے پیغام پر پیغام نکاح دینا منع ہے۔ ہاں! اگر وہ نکاح کا ارادہ ترک کر دے، یا اسے پیغام دینے کی اجازت دے دے تو جائز ہے۔

۱۷۸۔ بیوہ عورت کو اس کی عدت کے اندر صراحتاً پیغام نکاح دینا منع ہے، البتہ اشارہ وکنایہ کی اجازت ہے۔

۱۷۹۔ رجعی طلاق دی گئی عورت کو (جس میں شوہر کو طلاق واپس لینے کا اختیار رہتا ہے) صراحت وکنایہ دونوں طرح پیغامِ نکاح دینا منع ہے۔

۱۸۰۔ رجعی طلاق دی گئی عورت کو اس کے گھر سے نکالنا منع ہے۔

۱۸۱۔ رجعی طلاق دی گئی عورت کے لئے عدت کے اندر اپنے شوہر کے

گھر کو چھوڑ نا منع ہے، کیونکہ اسے شوہر سے خور و پوش لینے کا حق حاصل ہے۔

۱۸۲۔طلاق شدہ عورت کو روک رکھنا اور اس غرض سے رجوع کرنا تا کہ مدت طول کھینچے اور اس طرح اسے تکلیف پہنچاتے رہنا منع ہے۔

۱۸۳۔طلاق شدہ عورت کے لئے اپنے حمل کو چھپانا منع ہے، جو اللہ تعالیٰ نے اس کے رحم میں پیدا کیا ہے، تا کہ اس کی عفت و پاکدامنی پر دھبہ نہ لگے۔

۱۸۴۔طلاق کے ساتھ کھیل کرنا، یا طلاق کو کھیل بنا لینا منع ہے۔

۱۸۵۔عورت کا آدمی کی بیوی کو طلاق دینے کا مطالبہ کرنا منع ہے، خواہ وہ عورت اس کی بیوی ہو یا منگیتر۔ مثلاً یہ مطالبہ کرنا کہ تم اپنی پہلی بیوی کو طلاق دیدو، تب میں تم سے شادی کروں گی وغیرہ۔

۱۸۶۔میاں بیوی کے مابین آپس میں جو لطف و تلذذ، ہنسی وکھیل اور مدھر ملن کی باتیں ہوتی ہیں، انہیں دوسروں کے سامنے بیان کرنا منع ہے۔

۱۸۷۔ بیوی کو شوہر کے خلاف، یا شوہر کو بیوی کے خلاف بھڑکانا منع ہے۔

۱۸۸۔شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کا کسی سے بات کرنا منع ہے۔

۱۸۹۔شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کا اس کے مال سے خرچ کرنا منع ہے۔

۱۹۰۔ حالتِ حیض میں بیوی سے مجامعت کرنا منع ہے، جب تک وہ پاک نہ ہو جائے اور غسل نہ کر لے۔

۱۹۱۔ بیوی سے آگے کے راستہ کی بجائے پاخانہ کے راستہ میں مجامعت

کرنا منع ہے۔

۱۹۲۔عورت کا اپنے شوہر کے بستر کو چھوڑ نا منع ہے، اگر شرعی عذر کے بغیر عورت ایسا کرتی ہے تو ملائکہ (فرشتے) اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔

۱۹۳۔ اگر عورت شوہر کی اطاعت کرنے لگے اور نافرمانی ترک کر دے تو اسے تکلیف وایذا دینا منع ہے۔

۱۹۴۔عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں آنے دینا منع ہے، اگر کوئی خلافِ شریعت بات نہ ہو تو شوہر کی عام اجازت کافی ہے۔

۱۹۵۔ بلا کسی شرعی عذر کے دعوتِ ولیمہ قبول نہ کرنا منع ہے۔

۱۹۶۔ شادی کی مبارکبادی میں یہ کہنا: ''اللہ تم دونوں میں محبت پیدا کرے اور اولا دنرینہ عطا کرے'' منع ہے، کیونکہ یہ جاہلیت کی مبارکبادی ہے اور اہلِ جاہلیت لڑکیوں کو ناپسند کرتے تھے۔

۱۹۷۔ آدمی کا ایسی عورت سے مجامعت کرنا منع ہے جس کے پیٹ میں دوسرے آدمی کا حمل ہو، خواہ زنا سے ہو یا قید ہو کر آئی ہو۔

۱۹۸۔آزاد بیوی سے اس کی اجازت کے بغیر عزل کرنا منع ہے۔ (یعنی انزال کے وقت ذَکر کو عورت کی شرمگاہ سے نکال لینا اور باہر انزال کرنا)۔

۱۹۹۔ رات کے وقت بلا اطلاع کئے سفر سے اچانک گھر آنا منع ہے، اگر گھر والوں کو آنے کا وقت پہلے ہی بتا دیا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

۲۰۰۔شوہر کے لئے بیوی کی مرضی کے بغیر اس کا مہر لینا منع ہے۔
۲۰۱۔ بیوی کو مال و دولت لینے کی غرض سے ستانا، یا تکلیف پہنچانا منع ہے۔
۲۰۲۔ بیوی سے ظہار کرنا منع ہے۔ (یعنی یہ کہنا کہ تم میرے لئے میری ماں، یا میری بہن کی طرح حرام ہو)۔
۲۰۳۔ بیویوں کے مابین انصاف نہ کرنا اور کسی ایک بیوی کی طرف زیادہ میلان رکھنا اور اسے خور و پوش زیادہ دینا منع ہے۔
۲۰۴۔ نکاحِ حلالہ منع ہے۔ (یعنی تین طلاق شدہ عورت سے صرف ایک رات کیلئے اس غرض سے نکاح کرنا کہ وہ پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے)۔

۱۰۔عورتوں سے متعلق منہیات

۲۰۵۔عورت کا اپنے مَحرم کے سوا کسی کے سامنے اپنی زینت کو ظاہر کرنا منع ہے۔ (مَحرم یعنی جس سے نکاح ابدی طور پر حرام ہو مثلاً باپ، بیٹا، بھتیجا)۔
۲۰۶۔عورت کا مَردوں کے سامنے اپنی زینت وحسن کی نمائش کرنا منع ہے۔
۲۰۷۔کسی پر تہمت و بہتان لگانا منع ہے، خواہ عورت عورت پر لگائے، یا مرد عورت پر، یا عورت مرد پر، یا مرد مرد پر لگائے۔
۲۰۸۔ ماں کو بچہ کے سبب ستانا، یا باپ کو بچہ کے سبب ایذا دینا منع ہے۔
۲۰۹۔ ماں کو اپنے بچہ سے جدا کر دینا منع ہے۔

۲۱۰۔لڑکی کے ختنہ میں مبالغہ کرنا منع ہے۔

۲۱۱۔عورت کا اپنے مَحرم (جس سے نکاح ابدی طور پر حرام ہو) کے علاوہ کسی دوسرے کے ساتھ، یا تنہا سفر کرنا منع ہے۔

۲۱۲۔اجنبی عورت (جس سے نکاح جائز ہو) سے مصافحہ کرنا منع ہے۔

۲۱۳۔خوشبو لگا کر عورت کا مَردوں کے پاس سے گزرنا منع ہے۔

۲۱۴۔اجنبی مرد (جس سے نکاح جائز ہو) کے ساتھ عورت کا خلوت میں (جہاں کوئی نہ ہو،خواہ بند کمرہ ہو یا کھلا میدان) ہونا منع ہے۔

۲۱۵۔دیوثیت منع ہے۔(یعنی آدمی کے سامنے اس کی بیوی، یا بیٹی، یا بہن کا دوسروں سے عشق بازی، یا کوئی بھی غلط و نازیبا حرکت کرنا اور اس پر اس کا خاموشی برتنا)۔

۲۱۶۔اجنبی عورت (جس سے نکاح جائز ہو) کی طرف دیکھنا،گھورنا، نیز اچانک نظر پڑ جانے کے بعد دوبارہ دیکھنا منع ہے۔

۱۱۔کھانے اور ذبح کرنے سے متعلق منہیات

۲۱۷۔مُردار کھانا منع ہے،خواہ گلا گھٹ کر مرا ہو، یا اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو، یا کسی جانور نے سینگ مار کر مار دیا ہو، یا درندہ نے شکار کر کے مار دیا ہو، یا اپنی موت مرا ہو۔ ہاں! مرنے سے پہلے ذبح کر لیا جائے تو کھانا جائز ہے۔

۲۱۸۔خون پینا منع ہے۔

۲۱۹۔سور کا گوشت کھانا منع ہے۔

۲۲۰۔غیر اللہ کے نام پر، یا بتوں کے نام پر، یا کسی پیر بابا کے نام پر، یا کسی استھان پر ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت کھانا منع ہے۔

۲۲۱۔اس جانور کا گوشت کھانا منع ہے، جسے قصداً اللہ کا نام لئے بغیر ذبح کیا گیا ہو۔اگر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینا بھول جائے تو کوئی حرج نہیں۔

۲۲۲۔نجاست، گندگی اور پاخانہ کھانے والے جانور کا گوشت کھانا اور دودھ پینا منع ہے۔

۲۲۳۔ہر درندہ صفت جانور اور ہر پنجہ والے پرندہ کا گوشت کھانا منع ہے۔

۲۲۴۔پالتو گدھے کا گوشت کھانا منع ہے۔

۲۲۵۔دوا کے لئے مینڈک مارنا اور اس کا گوشت کھانا منع ہے۔(جمہور علماء کے نزدیک)۔

۲۲۶۔جانور باندھ کر اس کا نشانہ بنانا منع ہے، نیز جانور کو بلا چارہ گھاس ڈالے باندھ رکھنا منع ہے۔

۲۲۷۔جانور باندھ کر تیر سے نشانہ کیا ہوا جانور کھانا منع ہے، کیونکہ یہ اسلامی طریقہ پر ذبح نہیں ہے۔

۲۲۸۔غیر سدھائے ہوئے کتے کا شکار کھانا منع ہے، نیز سدھائے ہوئے

کتے کے ساتھ غیر سدھایا ہوا دوسرا کتا ہو تو اس کا شکار کھانا منع ہے، کیونکہ یہ معلوم نہیں کہ کس نے شکار کیا ہے۔

۲۲۹۔ وہ شکار کھانا منع ہے، جو ہتھیار کے بوجھ سے، یا دباؤ سے، یا کچلنے سے مر گیا ہو۔ البتہ اگر دھار سے لگا ہو اور شکار کو چیر پھاڑ دیا ہو اور ہتھیار چلاتے وقت اللہ کا نام لیا ہو، تو اس کا کھانا جائز ہے۔

۲۳۰۔ دانت یا ناخن یا ہڈی سے جانور ذبح کرنا منع ہے۔

۲۳۱۔ جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح کرنا، یا جانور کے سامنے چھری تیز کرنا منع ہے۔

۲۳۲۔ آپس میں ایک دوسرے پر سبقت لیجانے والوں کی دعوت کھانا منع ہے، کیونکہ اس طرح کی دعوت کی ریس اور فخر و مباہات باطل طریقہ پر مال کھانے کے ضمن میں داخل ہے۔

۱۲۔ زینت ولباس سے متعلق منہیات

۲۳۳۔ لباس و پوشاک میں فضول خرچی و اسراف منع ہے۔

۲۳۴۔ مَردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی، یا کوئی بھی سونے کی چیز کا بطور زینت استعمال کرنا منع ہے۔

۲۳۵۔ لوہے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔

۲۳۶۔شہادت کی انگلی اور بیچ والی انگلی میں انگوٹھی پہننا منع ہے۔

۲۳۷۔برہنہ ہوکر چلنا منع ہے، نیز ران کھولنا منع ہے۔

۲۳۸۔کپڑوں کوٹخنہ سے نیچے لٹکانا اور لٹکا کر تکبر سے چلنا منع ہے۔

۲۳۹۔شہرت والا لباس پہننا منع ہے۔

۲۴۰۔مَردوں کے لئے ریشمی لباس پہننا منع ہے۔

۲۴۱۔مَردوں کے لئے گیروے (بھگوا) رنگ کا کپڑا پہننا منع ہے۔

۲۴۲۔مَردوں کوعورتوں کا لباس پہننا اوران کی مشابہت اختیار کرنا منع ہے،اسی طرح عورتوں کومَردوں کا لباس پہننا اوران کی مشابہت کرنا منع ہے۔

۲۴۳۔عورتوں کوتنگ، چھوٹا اور باریک کپڑا پہننا منع ہے۔

۲۴۴۔کھڑے ہوکر جوتا پہننا منع ہے، خاص طور سے جس میں تسمہ ہو، کیونکہ اس میں زحمت ومشقت ہے۔

۲۴۵۔ایک پیر میں جوتا چپل پہن کر چلنا منع ہے، کیونکہ ایک جوتے میں شیطان چلتا ہے۔

۲۴۶۔بدن کے کسی بھی حصہ میں گودنا گودنا، یا سوئی سے سوراخ کر کے اس میں سرمہ ڈالنا منع ہے۔

۲۴۷۔دانتوں کے بیچ میں فاصلہ بنانا اور دانتوں کورگڑ رگڑ کر باریک بنانا منع ہے،البتہ تاروں کے ذریعہ دانتوں کو باندھنا درست ہے۔

۲۴۸۔ مونچھ لمبی رکھنا اور داڑھی مونڈانا منع ہے، اس میں غیر مسلموں کی مشابہت ہوتی ہے، ایک مسلمان کو مونچھ چھوٹی اور داڑھی لمبی رکھنی چاہئے۔

۲۴۹۔ چہرہ کے بال نوچنا منع ہے اور ابرو کے بال کاٹنا زیادہ سخت منع ہے۔

۲۵۰۔ عورت کے لئے سر کے بال مونڈوانا منع ہے۔

۲۵۱۔ مرد وعورت دونوں کے لئے دوسرے آدمی یا جانور کے بال (وِگ) لگانا منع ہے۔

۲۵۲۔ سفید بال نوچنا یا سفیدی کو کالے خضاب یا رنگ سے رنگنا منع ہے۔

۲۵۳۔ سر کے بعض حصہ کو مونڈنا اور بعض حصہ کو چھوڑ دینا منع ہے۔

۲۵۴۔ جاندار چیزوں کی تصویر بنانا خواہ کپڑے میں، یا دیوار پر، یا کاغذ پر، اور خواہ پنسل سے ہو، یا چھاپ کر، یا کھود کر، یا نقش کر کے، یا مختلف قالبوں میں ڈھال کر بہر صورت منع ہے، البتہ اگر تصویر بنانا ضروری ہو تو درخت اور بے جان چیزوں کی بنا سکتا ہے۔

۲۵۵۔ ریشم، شیر و چیتے کے چمڑے کا گدّا بچھانا منع ہے، نیز ہر اس چیز کا گدّا بچھانا منع ہے جس سے تکبر ٹپکتا ہو۔

۲۵۶۔ گھر کی دیوار کو کپڑوں سے ڈھانک کر تزئین کاری کرنا منع ہے۔

۱۳۔ زبان سے متعلق منہیات

۲۵۷۔ جھوٹی گواہی دینا منع ہے۔

۲۵۸۔ پاکدامن عورت پر تہمت و بہتان لگانا منع ہے۔

۲۵۹۔ پاکدامن آدمی پر تہمت لگانا اور بہتان باندھنا منع ہے۔

۲۶۰۔ کسی پر عیب لگانا اور برا بھلا کہنا منع ہے۔

۲۶۱۔ کسی کو برے القاب کے ساتھ پکارنا منع ہے۔

۲۶۲۔ غیبت و چغل خوری کرنا منع ہے۔

۲۶۳۔ مسلمانوں کا مذاق اڑانا منع ہے۔

۲۶۴۔ خاندان اور حسب و نسب پر فخر کرنا منع ہے۔

۲۶۵۔ کسی کے نسب اور نسبت میں طعن کرنا منع ہے۔

۲۶۶۔ کسی کو گالی دینا، فحش کلامی اور بدزبانی کرنا منع ہے۔

۲۶۷۔ کسی کی برائی کا اعلان کرنا منع ہے، البتہ مظلوم کے لئے جائز ہے۔

۲۶۸۔ جھوٹ بولنا منع ہے، اور سب سے بڑا جھوٹ اپنی بزرگی ثابت کرنے، یا کسی مادی فائدہ حاصل کرنے، یا دشمنوں کو ڈرانے اور ان پر رعب جمانے کے لئے جھوٹا خواب گھڑ کر بیان کرنا ہے، اور خواب گھڑنے کی سزا بروز قیامت یہ ہے کہ اس سے محال کام کرنے کو کہا جائے گا، مثلاً یہ کہا جائے گا کہ دو

جَو کے درمیان گرہ لگا کر دونوں کو باندھو۔

۲۶۹۔اپنی پاکی و بزرگی خود بیان کرنا منع ہے۔

۲۷۰۔تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمیوں کا آپس میں سرگوشی کرنا منع ہے، کیونکہ اس سے تیسرے آدمی کو تکلیف ہوگی، نیز کسی بھی گناہ یا سرکشی کی سرگوشی کرنا منع ہے۔

۲۷۱۔کسی بھی مومن پر لعنت بھیجنا منع ہے، نیز جو لعنت کے مستحق نہیں ہے، اس پر لعنت بھیجنا منع ہے۔

۲۷۲۔رسول اللہ ﷺ کی آواز پر اپنی آواز بلند کرنا منع ہے، مثلاً حدیثِ رسول پڑھنے والے کی آواز پر اپنی آواز بلند کرنا، یا حدیثِ رسول کے خلاف اپنی بات کرنا، یا رسول اللہ ﷺ کی قبر کے پاس آواز بلند کرنا، یہ سب رسول ﷺ کی آواز پر اپنی آواز بلند کرنے میں داخل ہیں۔

۲۷۳۔مُردوں کو گالی دینا منع ہے، اسی طرح مرغ کو گالی دینا کہ وہ نماز کے لئے جگاتا ہے، ہوا کو گالی دینا کہ اللہ کے حکم سے چلتی ہے، بخار کو گالی دینا کہ وہ گناہوں کو جھاڑ دیتا ہے، منع ہے، یہاں تک کہ شیطان کو گالی دینا منع ہے، کیونکہ وہ اس سے مزید خوش ہوتا ہے اور تکبر کرتا ہے، اس کے بجائے آدمی کو شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرنا چاہئے۔

۲۷۴۔موت کی دعا کرنا، یا مصیبت سے گھبرا کر موت کی تمنا کرنا منع ہے۔

۲۷۵۔اپنے نفس، اپنی اولاد، خادم اور اپنے مال کے لیے بددعا کرنا منع ہے۔

۲۷۶۔’’عنب‘‘ (انگور) کو’’کرم‘‘ کہنا منع ہے، کیونکہ اہل جاہلیت کا عقیدہ تھا کہ انگور کی شراب کرم کی عادت پیدا کرتی ہے، جو خلاف واقع ہے۔

۲۷۷۔آدمی کا یہ کہنا منع ہے کہ’’میں فلاں آیت بھول گیا‘‘، بلکہ اس کے بجائے یہ کہنا چاہئے کہ’’میں فلاں آیت بھلا دیا گیا‘‘۔

۲۷۸۔’’میرا نفس خبیث ہے‘‘ کہنا منع ہے۔

۲۷۹۔’’اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے‘‘ کہنا منع ہے، بلکہ اس کے بجائے آدمی کو پوری امید کے ساتھ کہنا چاہئے’’اے اللہ! مجھے بخش دے‘‘۔

۲۸۰۔کسی بھی منافق آدمی کو’’سید‘‘ کہنا، یا اس کے لئے سید کا لفظ استعمال کرنا منع ہے۔

۲۸۱۔’’اللہ تمہارا برا کرے‘‘ کہنا منع ہے، خاص طور سے شوہر کا بیوی کو، یا بیوی کا شوہر کو ایسا کہنا زیادہ سخت منع ہے۔

۲۸۲۔سلام سے پہلے بات کرنا یا کچھ پوچھنا منع ہے، پہلے سلام کرنا چاہئے۔

۲۸۳۔’’راعِنا‘‘ یعنی ہمارے ساتھ رعایت کیجئے کہنا منع ہے، کیونکہ اس کا دوسرا معنیٰ’’اے ہمارے چرواہے‘‘ کا ہے۔

۲۸۴۔ایک دوسرے کی تعریف کرنا منع ہے، خاص طور سے منہ پر تعریف کرنا اور زیادہ برا ہے۔

۱۴۔کھانے پینے سے متعلق منہیات

۲۸۵۔دوسروں کے آگے سے کھانا منع ہے، بلکہ آدمی کو اپنے سامنے سے کھانا چاہئے۔

۲۸۶۔کھانے کے بیچ سے نہیں کھانا چاہئے، بلکہ کناروں سے کھانا چاہئے، کیونکہ طعام کے بیچ میں برکت نازل ہوتی ہے۔

۲۸۷۔لقمہ اگر ہاتھ سے نیچے گر جائے تو اسے چھوڑ دینا منع ہے، بلکہ اسے صاف کر کے کھا لینا چاہئے اور شیطان کے لئے اسے نہیں چھوڑنا چاہئے۔

۲۸۸۔مَرد وعورت دونوں کے لئے سونے چاندی کے برتن میں کھانا پینا منع ہے۔

۲۸۹۔کھڑے ہو کر کھانا پینا منع ہے۔

۲۹۰۔ برتن کے ٹوٹے ہوئے حصہ سے پینا منع ہے، کیونکہ ہونٹ کٹ جانے یا خراش آنے کا ڈر ہے۔

۲۹۱۔گھڑے کے منہ سے منہ لگا کر پینا منع ہے، اسی طرح بڑے برتن میں منہ لگا کر پینا منع ہے، بلکہ گلاس یا چھوٹے پیالے میں نکال کر پینا چاہئے۔

۲۹۲۔برتن کے اندر ہی سانس لینا منع ہے۔ بلکہ باہر سانس لینا چاہئے۔

۲۹۳۔ایک سانس سے پینا منع ہے، بلکہ تین سانسوں سے پینا چاہئے،

اس میں زیادہ سہولت اور آرام ہے۔

۲۹۴۔کھانے پینے کی چیزوں میں پھونک مارنا منع ہے۔

۲۹۵۔الٹے ہاتھ (بائیں ہاتھ) سے کھانا پینا منع ہے۔

۲۹۶۔ پیٹ کے بَل لیٹ کر کھانا منع ہے۔

۲۹۷۔ جب کوئی شخص دوسرے آدمی کے ساتھ کھا رہا ہو، تو ایک ساتھ دو دو کھجور یا انگور اٹھا کر کھانا منع ہے، اگر ساتھی اجازت دے تو جائز ہے۔

۲۹۸۔اہلِ کتاب کا برتن کا استعمال کرنا منع ہے، اگر دوسرا برتن نہ ہو، تو اچھی طرح مانجھ کر استعمال کرنا چاہئے۔

۲۹۹۔اس دسترخوان پر بیٹھنا منع ہے، جس پر شراب کا دَور چلتا ہو۔

۱۵۔سونے سے متعلق منہیات

۳۰۰۔جس چھت کو چہار دیواری سے نہ گھیرا گیا ہو، اس پر سونا منع ہے، کیونکہ چھت پر سے گرنے کا خطرہ ہے۔

۳۰۱۔کسی جگہ تنہا رات گزارنا منع ہے، تاکہ آدمی کو خوف و وحشت نہ ہو، خاص طور سے جب آدمی ڈرپوک اور کمزور دل کا ہو۔

۳۰۲۔ رات کو سوتے وقت چراغ، بلب، انگیٹھی یا چولھا وغیرہ جلتا چھوڑ کر سونا منع ہے۔

۳۰۳۔ اگر ہاتھ میں جوٹھا یا چکنائی لگی ہو، تو اس حالت میں ہاتھ دھلے بغیر سونا منع ہے۔

۳۰۴۔ پیٹ کے بَل اوندھے منہ سونا منع ہے۔

۳۰۵۔ چت لیٹے ہوئے ایک پیر کو دوسرے پیر پر کھڑا کر کے رکھنا کہ جس سے ستر کھل جائے اور شرمگاہ کی بے پردگی ہو، منع ہے۔

۳۰۶۔ برا خواب دوسروں کے سامنے بیان کرنا منع ہے، نیز خواب کی بری تعبیر نکالنا منع ہے، کیونکہ شیطان اس سے آدمی کے ساتھ کھیلتا ہے۔

۱۶۔متفرق امور میں منہیات

۳۰۷۔ بلا کسی شرعی سبب کے کسی کو قتل کرنا منع ہے۔

۳۰۸۔فقر و افلاس کے خوف سے اولاد کو قتل کرنا منع ہے۔

۳۰۹۔خودکُشی کرنا منع ہے، خواہ اس کی جو بھی شکل ہو۔

۳۱۰۔زنا کاری، بدکاری و حرامکاری منع ہے۔

۳۱۱۔لواطت و اغلام بازی منع ہے۔

۳۱۲۔شراب پینا، یا شراب نچوڑنا، یا بیچنا، یا پیالہ بھر کر دینا سب منع ہے۔

۳۱۳۔ والدین کی نافرمانی کرنا، انہیں جھڑکنا، ڈانٹنا، یا ان کے سامنے بے ادبی سے ''ہوں'' یا ''اُف'' کہنا منع ہے۔

۳۱۴۔ بلا کسی شرعی سبب کے لڑائی کے میدان سے فرار ہونا منع ہے۔

۳۱۵۔ کسی بھی مسلمان مرد وعورت کو اس بات کی سزا دینا منع ہے، جو اس نے نہیں کی ہے۔

۳۱۶۔ اللہ کی ناراضگی مول لے کر انسان کو خوش کرنا منع ہے۔

۳۱۷۔ عہد ومعاہدہ میں پختہ قسم کھانے کے بعد اسے توڑنا منع ہے۔

۳۱۸۔ فحش نغمہ، طبلہ، بانسری، بَربَط اور ہر قسم کی موسیقی منع ہے۔

۳۱۹۔ اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی دوسرے کی طرف منسوب کرنا منع ہے، مثلاً نیچی ذات کا آدمی خود کو اونچی ذات کے کسی بڑے آدمی کے ساتھ جوڑے اور اس کی طرف خود کو منسوب کرے۔

۳۲۰۔ آگ کے ساتھ سزا دینا منع ہے۔

۳۲۱۔ زندہ یا مُردہ کسی کو بھی جَلانا منع ہے۔

۳۲۲۔ ''مُثلہ''، یعنی مردہ کا ہاتھ پیر، ناک، کان اور انگلی کاٹنا منع ہے۔

۳۲۳۔ گناہ ومعصیت، باطل اور ناجائز کاموں میں تعاون کرنا منع ہے۔

۳۲۴۔ مسلمان پر ہتھیار اٹھانا منع ہے۔

۳۲۵۔ بلا علم فتویٰ دینا منع ہے۔

۳۲۶۔ اللہ کی نافرمانی ومعصیت میں کسی کی بھی اطاعت منع ہے۔

۳۲۷۔ جھوٹی قسم کھانا منع ہے، نیز ''یمین غموس''، یعنی ایسی جھوٹی قسم جو

قصد وارادہ سے کھائی جائے، منع ہے۔

۳۲۸۔اس آدمی کی گواہی قبول کرنا منع ہے جس نے کسی پاکدامن عورت پر زنا کا بہتان لگایا تھا اور چار گواہ پیش نہیں کر سکا تھا۔ ہاں! اگر توبہ کر لے تو پھر گواہی قبول کرنا درست ہے۔

۳۲۹۔اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیزوں کو حرام قرار دینا منع ہے۔

۳۳۰۔شیطان کی پیروی اور اس کے نقشِ قدم پر چلنا منع ہے۔

۳۳۱۔اپنے قول وفعل میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے بڑھنا منع ہے۔

۳۳۲۔بلا اجازت لوگوں کی باتیں سننا اور ٹوہ میں لگے رہنا منع ہے۔

۳۳۳۔دوسرے کے گھر میں بلا اجازت تاکنا جھانکنا منع ہے۔

۳۳۴۔دوسرے کے گھر میں بلا اجازت داخل ہونا منع ہے۔

۳۳۵۔دوسروں کی شرمگاہ دیکھنا منع ہے۔

۳۳۶۔دوسرے کی اس چیز پر دعویٰ کرنا منع ہے، جو اس کی نہیں ہے۔

۳۳۷۔کسی ایسی چیز کی ڈینگ ہانکنا منع ہے، جو اس کے پاس نہیں ہے۔

۳۳۸۔ایسے کام کی تعریف کے درپے ہونا منع ہے، جو اس نے نہیں کیا ہے۔

۳۳۹۔اللہ کے عذاب سے ہلاک شدہ قوم کے دیار میں داخل ہونا منع ہے، البتہ عبرت کے لئے جانا اور روتے ہوئے داخل ہونا درست ہے۔

۳۴۰۔کسی کی جاسوسی کرنا اور اندرونی خفیہ باتوں کا پتہ لگانے کے در پے ہونا منع ہے۔

۳۴۱۔نیک لوگوں یا نیک عورتوں سے بدظن ہونا منع ہے۔

۳۴۲۔ایک دوسرے سے حسد کرنا، آپس میں دشمنی رکھنا اور ایک دوسرے کے در پے آزار ہونا منع ہے۔

۳۴۳۔باطل پر اصرار کرنا اور ناجائز کاموں میں ڈوبتے چلا جانا منع ہے۔

۳۴۴۔تکبر،غرور،نخوت اور بیجا فخر کرنا منع ہے۔

۳۴۵۔خود پسندی اور خودرائی منع ہے۔

۳۴۶۔دنیا پر اتنا خوش ہونا کہ جس سے آدمی متکبر،مغرور اور سرکش بن جائے،منع ہے۔

۳۴۷۔زمین پر اِترا اکرا اور اَکڑ کر چلنا منع ہے۔

۳۴۸۔لوگوں کا منہ چڑھانا اور ان کے سامنے تکبر کے ساتھ منہ پھُلانا منع ہے۔

۳۴۹۔صدقہ دے کر واپس لینا خواہ خرید کر ہی سہی،منع ہے۔

۳۵۰۔اگر باپ نے اپنی اولاد کو قتل کر دیا ہے،تو اسے اس کے قصاص میں قتل کرنا منع ہے۔

۳۵۱۔مَرد کے لئے مَرد کی شرمگاہ دیکھنا،نیز عورت کے لئے عورت کی

شرمگاہ دیکھنا منع ہے۔

۳۵۲۔دوسرے کی ران دیکھنا منع ہے،خواہ وہ مُردہ ہی کی کیوں نہ ہو۔

۳۵۳۔حرام مہینوں کی بے حرمتی کرنا منع ہے، البتہ ان مہینوں میں کفار ومشرکین سے جنگ کرنا جائز ہے۔حرام مہینے رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اورمحرم الحرام کے مہینے ہیں۔

۳۵۴۔خبیث، ناجائز اورحرام کمائی سے خرچ کرنا منع ہے۔

۳۵۵۔مزدور سے پورا کام لینااوراس کی پوری مزدوری نہ دینا منع ہے۔

۳۵۶۔اپنی اولاد کوعطیہ دینے میں ناانصافی کرنا کہ کسی کوزیادہ اور کسی کو کم دے،منع ہے۔

۳۵۷۔کسی کا حق مارنے کی وصیت لکھنا منع ہے، نیز کسی کواس کے حق سے محروم کرنے کی وصیت کرنا منع ہے۔

۳۵۸۔کسی بھی وارث کے لئے وصیت کرنا منع ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے وارثین کوان کوحق دے دیا ہے۔

۳۵۹۔اپنے سارے مال وجائداد کوصدقہ کرنے کی وصیت کرنا اوراپنے وارثین کومحتاج وقلاش چھوڑنا منع ہے، اگرکوئی ایسی وصیت کرتا ہے،تواس کی وصیت صرف ایک تہائی مال پر نافذ ہوگی۔

۳۶۰۔پڑوسی کے ساتھ برا سلوک کرنا اوراسے تکلیف پہنچانا منع ہے۔

۳۶۱۔ بلا کسی شرعی سبب کے کسی مسلمان سے تین دن سے اوپر ترکِ کلام اور ترکِ تعلق کرنا منع ہے۔

۳۶۲۔ بلا وجہ کنکریاں پھینکنا منع ہے، کیونکہ اس سے کسی کی آنکھ پھوٹ سکتی یا کسی کو چوٹ لگ سکتی ہے۔

۳۶۳۔ کسی پر ظلم کرنا اور حد پار کر جانا منع ہے۔

۳۶۴۔ قرأتِ قرآن کے ذریعہ ایک دوسرے پر برتری وفوقیت جتانے کی کوشش کرنا منع ہے، لیکن مدارس میں حفظِ قرآن کا مقابلہ کرنا جائز ہے۔

۳۶۵۔ دو آپس میں سرگوشی کرنے والوں کے درمیان جانا منع ہے۔

۳۶۶۔ دو پاس میں بیٹھے آدمیوں کے درمیان بیٹھنا منع ہے، ہاں! ان کی اجازت سے بیٹھ سکتا ہے۔

۳۶۷۔ کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنا منع ہے۔

۳۶۸۔ آدمی سے اجازت لئے بغیر اس کے پاس سے اٹھ جانا منع ہے۔

۳۶۹۔ بیٹھے ہوئے آدمی کے سر کے پاس کھڑا ہونا منع ہے۔

۳۷۰۔ آدھے سایہ اور آدھی دھوپ میں بیٹھنا منع ہے، کیونکہ اس طرح شیطان بیٹھتا ہے۔

۳۷۱۔ مسلمان کو تکلیف وایذا پہنچانا منع ہے۔

۳۷۲۔ تیز دھاردار چیز سے مسلمان بھائی کی طرف اشارہ کرنا منع ہے۔

۳۷۳۔ بے نیام تلوار کسی سے لینا، یا کسی کو دینا منع ہے، کیونکہ اس میں تلوار لگ جانے کا خطرہ ہے۔

۳۷۴۔ بلا کسی شرعی سبب کے ہدیہ وتحفہ واپس کرنا منع ہے۔

۳۷۵۔ اسراف وفضول خرچی کرنا منع ہے، نیز مہمان کے لئے بیجا تکلفات کرنا منع ہے۔

۳۷۶۔احمق و بے عقل لوگوں کے ہاتھ میں مال و پیسہ دینا منع ہے۔

۳۷۷۔ مرد وعورت میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر جو فضیلت وفوقیت دی ہے،اس کی تمنا کرنا منع ہے۔

۳۷۸۔آپس میں ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑا کرنا منع ہے۔

۳۷۹۔حد جاری کرتے وقت زانی وزانیہ پر نرمی برتنا منع ہے۔

۳۸۰۔احسان جتلا کر، یا دل کو ٹھیس پہنچا کر صدقہ کو باطل کرنا منع ہے۔

۳۸۱۔گواہی چھپانا منع ہے۔

۳۸۲۔یتیم پر رعب جما کر اس کو ذلیل کرنا اور سائل کو جھڑکنا منع ہے۔

۳۸۳۔حرام، ناپاک اور خبیث چیزوں سے علاج کرنا منع ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حرام چیزوں میں شفا نہیں رکھی ہے۔

۳۸۴۔ جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے۔

۳۸۵۔کسی بھی معاملہ میں بیجا تکلفات کرنا اور حد پار کر جانا منع ہے۔

۳۸۶۔ کسی بھی عالم کو لاجواب اور مغالطہ میں ڈالنے کے لئے پیچیدہ سوال کرنا اور اِس سے اپنی ذہانت و برتری جتانا، نیز فرضی امور اور من گھڑت مسائل دریافت کرنا جن کا کوئی فائدہ نہ ہو، منع ہے۔

۳۸۷۔ شطرنج اور نرد (ایک قسم کا کھیل) کھیلنا منع ہے۔

۳۸۸۔ جانوروں پر لعنت بھیجنا منع ہے۔

۳۸۹۔ مصیبت یا موت، یا تکلیف کے وقت چہرہ نوچنا، سینہ پیٹنا اور گریبان پھاڑنا، یا کپڑے پھاڑنا منع ہے۔

۳۹۰۔ عوام اور پبلک کو دھوکہ دینا منع ہے۔

۳۹۱۔ دنیوی معاملہ میں اپنے سے اوپر والے آدمی کو دیکھنا منع ہے، بلکہ اپنے سے نیچے کو دیکھنا چاہیے تاکہ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے احسان ونعمت کی ناقدری وناشکری نہ ہو۔

۳۹۲۔ کسی پر فخر کرنا، تفوق جمانا اور بڑائی جتانا منع ہے۔

۳۹۳۔ وعدہ خلافی کرنا منع ہے۔

۳۹۴۔ امانت میں خیانت کرنا منع ہے۔

۳۹۵۔ جان بوجھ کر علم چھپانا اور عوام کو نہ بتانا منع ہے۔

۳۹۶۔ ناجائز سفارش کرنا منع ہے، نیز شر کا واسطہ بننا منع ہے۔

۳۹۷۔ بلا حاجت وضرورت لوگوں سے مانگنا اور سوال کرنا منع ہے۔

۳۹۸۔سفر میں گھنٹی لے جانا منع ہے۔

۳۹۹۔کتا پالنا منع ہے، البتہ شکار، گھر، کھیتی اور مال کی حفاظت کے لئے رکھنا جائز ہے۔

۴۰۰۔حد کے علاوہ کسی بھی سزا میں دس کوڑے سے زیادہ مارنا منع ہے۔

۴۰۱۔زیادہ ہنسنا منع ہے، کیونکہ اس سے دل مُردہ ہوتا ہے۔

۴۰۲۔مریض کو اصرار و زبردستی کے ساتھ کھلانا پلانا منع ہے، کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ کھلاتا پلاتا ہے۔

۴۰۳۔کوڑھ والے آدمی کی طرف گھور کر اور نظریں گاڑ کر دیکھنا منع ہے۔

۴۰۴۔مسلمان کو کسی بھی معاملہ میں خوفزدہ و دہشت زدہ کرنا منع ہے۔

۴۰۵۔مسلمان بھائی کا سامان لینا، خواہ بطور مذاق ہی سہی، منع ہے۔

۴۰۶۔ہدیہ یا عطیہ دے کر واپس لینا منع ہے، صرف باپ اپنے بیٹے کو دیا ہوا عطیہ واپس لے سکتا ہے۔

۴۰۷۔بائیں ہاتھ سے کسی کو کچھ دینا، یا کسی سے کچھ لینا منع ہے۔

۴۰۸۔نذر ماننا منع ہے، کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ کا فیصلہ نہیں بدلتا، بلکہ اس سے بخیل سے کچھ مال نکل جاتا ہے۔

۴۰۹۔بلا تجربہ اور پریکٹس کے ڈاکٹری کرنا منع ہے۔(نیم حکیم خطرہ جان)

۴۱۰۔چیونٹی، شہد کی مکھی اور ہدہد چڑیا کو مارنا منع ہے۔

۴۱۱۔تنہا سفر کرنا منع ہے۔

۴۱۲۔ پڑوسی اگر ضرورت پر، پڑوسی کی دیوار میں لکڑی ٹھونکنا چاہے تو اسے روکنا منع ہے۔

۴۱۳۔اشارہ سے سلام کرنا منع ہے۔(زبان سے ادا کئے بغیر)

۴۱۴۔صرف جان پہچان کے آدمی کو سلام کرنا منع ہے، بلکہ سلام سب کو کرنا چاہیئے ،خواہ آپ اسے پہچانیں، یا نہ پہچانیں۔

۴۱۵۔سلام سے پہلے اگر سوال شروع کردے تو اس کا جواب دینا منع ہے۔

۴۱۶۔مَرد کے لئے مَرد کا بوسہ لینا، یا دینا منع ہے۔

۴۱۷۔قسم کو حیلہ و بہانہ بنا کر نیک کام سے رک جانا منع ہے، بلکہ آدمی قسم توڑ دے اور نیک کام کرے اور قسم کا کفارہ ادا کردے۔

۴۱۸۔غصہ اور ناراضگی کی حالت میں فیصلہ کرنا، یا فیصلہ دینا منع ہے۔

۴۱۹۔ دونوں فریقوں کی باتیں سنے بغیر صرف ایک فریق کی بات سن کر فیصلہ کرنا منع ہے۔

۴۲۰۔غروبِ آفتاب کے وقت اور اس کے فوراً بعد چھوٹے بچوں کو گھر سے باہر لے جانا منع ہے، یہاں تک کہ تاریکی اور اندھیرا گہرا ہو جائے، کیونکہ اس وقت شیطان شکار کے لئے باہر نکلتے ہیں۔

۴۲۱۔ رات کے وقت پھل توڑنا، نیز رات کو اس غرض سے کھیتی کاٹنا منع

ہے کہ کوئی فقیر نہ جان سکے اور اس طرح فقیروں کو ان کا حصہ نہ دے۔ ارشاد الٰہی ہے:﴿ وَآتُوْا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ﴾ (الأنعام:۱۴۱) ''فقیر کو اس کا حق کھیتی کاٹنے کے دن ہی دے دو''۔

۴۲۲۔ بازار یا لوگوں کی بھیڑ میں بلا نیام تیز دھار دار ہتھیار لے کر گھومنا منع ہے، کیونکہ کسی کو بھی بلا ارادہ لگنے کا خطرہ ہے۔

۴۲۳۔ جہاں طاعون پھیلا ہوا ہو، وہاں سے بھاگنا، یا دوسری جگہ سے طاعون زدہ جگہ پر جانا منع ہے۔

۴۲۴۔ جمعہ، ہفتہ، اتوار اور بدھ کو پچھنا لگوانا منع ہے، جمعرات، پیر اور منگل کو پچھنا لگوانا چاہئے۔

۴۲۵۔ جو آدمی چھینکنے کے بعد ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' نہ کہے، اس کی چھینک کا جواب دینا منع ہے۔

۴۲۶۔ قبلہ رخ (جدھر کعبہ شریف ہے) تھوکنا منع ہے۔

۴۲۷۔ بیچ راستہ میں سفر کے دوران پڑاؤ ڈالنا منع ہے، کیونکہ یہ جانوروں کا ٹھکانہ ہے، بلکہ راستہ سے ہٹ کر کسی ایک کنارہ پر پڑاؤ ڈالنا چاہئے۔

۴۲۸۔ ریح (ہوا) خارج ہونے پر ہنسنا منع ہے، کیونکہ اس سے کوئی انسان محفوظ نہیں، اور اس میں دوسروں کی رعایت بھی ہے۔

۴۲۹۔ خوشبو، پھول اور تکیہ وغیرہ کا تحفہ وہدیہ واپس کرنا منع ہے، بلکہ اسے قبول کر لینا چاہئے۔

اخیر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری اس حقیر کوشش کو قبول فرمائے اور ہمیں ہر چھوٹے و بڑے، ظاہری و باطنی گناہوں اور فحش کاموں سے بچائے، اور ہمیں اپنی ناراضگی کے تمام اسباب سے دور رکھے، ہماری توبہ قبول فرمائے۔ وہی دعا وفریاد سننے والا اور سب سے قریب ومجیب ہے۔

﴿سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أشْهَدُ أنْ لَا إلٰهَ إلَّا أنْتَ، أسْتَغْفِرُكَ وَأتُوْبُ إلَيْكَ﴾ ''اے اللہ! تیری ذات پاک ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں، اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور ان سے توبہ کرتا ہوں''۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أجْمَعِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإحْسَانٍ إلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

فہرست مضامین کتاب

ضعیف حدیث پر عمل کی شرائط

حافظ سخاوی رحمہ اللہ (القول البدیع/ ۱۹۵) نے نقل کیا ہے کہ **حافظ ابن حجر** رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ضعیف حدیث پر عمل کرنے کی تین شرطیں ہیں:

۱۔ضعف شدید نہ ہو۔ یہ متفق علیہ شرط ہے، اس طرح حدیث کے راویوں میں کوئی کذاب، متہم یا فحش غلط روایت کرنے والا راوی نہ ہو۔

۲۔ وہ ضعیف حدیث کسی عمومی اصل کے تحت آتی ہو۔اس طرح وہ موضوع حدیث نہ ہو کہ سرے سے اس کی کوئی اصل نہیں ہوتی۔

۳۔اس پر عمل کرتے وقت اس کے ثبوت کا اعتقاد نہ ہو۔اس طرح رسول اللہ ﷺ کی طرف ایسی بات کی نسبت نہ کی جائے جو آپ ﷺ نے نہیں کہی ہے۔

اخیر کی دونوں شرطیں **علامہ ابن عبد السلام** اور **علامہ ابن دقیق العید** سے بھی منقول ہیں، اور پہلی شرط پر **علامہ علائی** نے اتفاق نقل کیا ہے۔ (**رد المحتار حاشیہ درمختار لابن عابدین** ج۱ص: ۲۵۳ مطبوعہ دار عالم الکتب، ریاض، الأجوبۃ الفاضلۃ/۴۳، ۴۴ **مولفہ علامہ عبد الحئی لکھنوی**، تحقیق عبد الفتاح ابو غدہ)

محدث شیخ بدرالدین حسینی نے فضائل اعمال میں ضعیف حدیث پر عمل کی دو شرطیں بیان کی ہیں:

۱۔اس حدیث کے لفظ کو نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب نہ کیا جائے۔

۲۔اس حدیث سے ثابت حکم کسی صحیح حدیث یا معروف حدیث کے حکم کے خلاف نہ ہو۔

(منقول از مقدمہ زاد المعاد/ ۱۱، ۱۲، متن وحاشیہ مطبوعہ دار الریان ایڈیشن پندرہواں)